اس سے غرض حکمران کی آنکھیں کھولنا ہو، اس کے خلاف سازش نہ ہو، اسے تقاضا اور سنبھالا دینا مقصود ہو، پھبتی دینا مقصود نہ ہو، ہاں اگر ثابت ہو جائے کہ وہ لاعلاج ہے اور اس کی وجہ سے ملک ملت اور دین کا مستقبل خطرے میں پڑنے والا ہے تو پھر زمامِ اقتدار اس کے ہاتھ سے چھین لینا دینی اور ملی فریضہ ہوتا ہے بشرطیکہ ملت خانہ جنگی میں مبتلا نہ ہونے پائے اور غیر جمہوری طریقے اختیار کر کے قوم کو ایک اور لاینحل مرض میں گرفتار نہ کیا جائے۔

عبدالرحمٰن عاجز مالیرکوٹلوی

مآلِ عمرِ رواں کتنا غیر محکم ہے

ہر ایک ذکر سے ذکرِ خدا معظّم ہے
ہر ایک فکر سے فکرِ عدم مقدّم ہے

ترے مریض کی یہ بے بضاعتی، توبہ
نہ دل میں خون کا قطرہ، نہ آنکھ ہی نم ہے

ترا ہی ذکر ہے وجہِ سکونِ قلب و نظر
تری ہی یاد مرے زخمِ دل کا مرہم ہے

وہی ہے حبِّ محمدؐ میں کاملِ صادق
ہر ایک حکمِ محمدؐ پہ جس کا سر خم ہے

قرار کیسے ہو دل کا جب اس کا علم نہیں
مرے نصیب میں جنت ہے یا جہنّم ہے

گزر گیا ہے لڑکپن، شباب ختم ہوا
مآلِ عمرِ رواں کتنا غیر محکم ہے

کھڑی ہے سر پہ اجل، زندگی ہے پا بہ رکاب
نہ کوئی رختِ سفر ہے، نہ کوئی ہمدم ہے

عجیب منظرِ باغِ جہاں ہے اے عاجزؔ
ہر ایک سینۂ گل میں مزارِ شبنم ہے